

اشراق اور چاشت کی نماز کا وقت اور طریقہ

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1453

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1445ھ / 27 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اشراق و چاشت کی نمازیں کس وقت پڑھی جائیں گی اور ان کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ نیز جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں، وہ یہ نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اشراق و چاشت کا وقت سورج طلوع ہونے کے بیس منٹ بعد سے شروع ہوتا ہے اور ضحوة کبریٰ یعنی نصف النہار شرعی (جسے عوام زوال کا وقت کہتے ہیں، اس وقت کے شروع ہونے) تک رہتا ہے۔ لہذا اس وقت میں دو رکعت اشراق کے نوافل ادا کریں اور اس کے بعد دو رکعت چاشت کی نیت سے نوافل پڑھیں۔ اشراق و چاشت کے یہ نوافل عام یعنی دیگر نوافل کی طرح ہی ادا کیے جائیں گے۔

یاد رہے کہ قضا نمازیں ذمہ پر لازم ہوتے ہوئے اشراق و چاشت کی نمازیں ادا کرنا اگرچہ جائز ہے کیونکہ ان کے فضائل باقاعدہ احادیث میں بیان ہوئے ہیں اور جس کے ذمہ قضا نمازیں باقی ہوں، وہ مخصوص نوافل ادا کر سکتا ہے مگر بہتر ہے کہ جلد سے جلد قضا نمازیں ادا کر لی جائیں کہ موت کا وقت معلوم نہیں۔ نیز بلا اجازت شرعی نمازیں قضا کرنے کے گناہ سے سچی توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

مفید معلومات کیلئے دارالافتاء اہلسنت کا تفصیلی فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

<https://www.daruliftaahlesunnat.net/ur/qaza-ke-hote-hue-nawafil-parhna-2154>

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net